

۱۳

پڑھنے والی اردو کے ملکہ طرز ادیب ہیں۔ انہوں نے اردو ادب  
کو اپنے بیٹھے قیمت فرمائیں ہیں مگر وہ افسوس کہ پڑھنے والی امیمہ نہ ہو  
نہ کسی روز بھتی خداوند اردو ادب کی محفل تو کرنے کرے خواہ ہے اسی وجہ سے  
(خوب) نہ تین چھتیں لکھا (خوب) جو بھی کہا وہ اعلیٰ درجے کے ادیب ہیں جو کہ اپنے  
کالق ہیں اُن کے طرز میں انگریزی ادبیوں کا عکس بایا جاتا ہے۔ پھر وہ  
(انگریزی) زندگی کے ذریعہ میں کہاں کہاں اور کہاں کہاں واقع ہے اُن  
کو آئی خاص طرز عطا کیا ہے جس سے اردو ادب میں اُنہیں  
ازکمال شناختی "کلت" طرزِ ادب کا آئیں ٹاد رکھ لے

جعفر

اس پڑھوں اسی احکام میں تائی فاضل ادیب کا منصب کے حوالہ میں کہا جاتا ہے اور اعماق میں تین ریاضیاتی قوتوں کی تحریک کی جاتی ہے۔ تحریک کی ایسا نظر کیوں کی نظر یا اس کو کوئی دیگر نہیں کی جاتی۔ ایسا نظر کی وجہ سے اسے سماں کے درجات و اطوار کو اندازوں کے عادات و افواہ، سماں کے عادتیں اور بہ نسبت میں مزاج خیال کیے جاتے ہیں کہ انسان کی سماں میں کوئی دوسرے سے ملتی جاتی ہے۔ میں کوئی کوئی قدر کے قابلہ نہیں ہوں گے ایک اکوئیں

دیکھ کر میر خاموش آنکہ اس بیکار پڑھے ہیں۔ اُم کے مولو سوا،  
باز بھایا تو درقت کر دیکھ سے بہت کر اس کا نتا، تاہم درما تباہی  
یہ حلے قاتیہ ہے۔

یہ ملن جس دلیل سے طریقے سے مطریخانی نے لتوں کی نفعیت  
بیان کی ہے اس بڑھ کر ہمے سماں میں میکرا اٹھوئے ہیں۔ اور جن  
جنزوں کو دیکھ کر تم تو جیہے نہیں دیتے تو وہ ایک زندگی جن  
جلوں میں ایک دلیل درقت بن کر بھاری توبہ کو زینہ طرف کھینچے  
جاتے ہیں۔

حادیب 7 نمبر میں ہر جو لئے ہوئے ہیں اُن کا مقابلہ وہ لفڑیں کہ وہ  
کتنے زیادہ ہنپ اور زیادہ نظم و ضبط رکھتے ہیں اور بھاری کے دلیل کو  
کی طرح بے شکارش نہیں ہو سکتے۔ یہ بھی ایک لطف طفت ہے۔  
بھیت ہنروں نے اپنے اپنے زیادہ ہنپ اور اپنے اپنے ایک  
ہنپ اور ان کی ہر ادا از مادہ ہنپ معلوم ہوتی ہے کیونکہ ہم میں  
نہ نظم و ضبط سے اور نہ حذیارت پر قابو۔ ہم لوگ کسی نات  
بزر جلد مشتعل ہو گتے ہیں اور بخت و مبتلا ہو یا شعر و نسائیوں  
کی میلہ ہم اپنے سے باہم مرتکنے ہیں۔

غفران میں کہ ایک نہایت محظی سی بات کو لے کر طور  
بخاری نے غیر محظی بنا دیا۔ یہ ایک فناوار کا فرنہ ہے اگر  
کسی فناوار کے تحمل میں پیاری، ممتاز ہوں میں پیاری ہوں۔  
زمان میں دسترسی میں محدود ہے تو وہ اٹھوئی میں ٹھوئی ہنپ کو  
لے کر کے بڑے بیٹھے سامنے حل کر سکتا ہے اور خرزوں  
کو آفتاب بنانا کہتا ہے۔